31069-کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم مختون پیدا ہوئے

سوال

کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پیدا ہوئے تو ان کے ختنے کیے ہوئے تھے یا کہ تمام لوگوں کی طرح ان کے بھی ختنے کیے گئے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ختنہ کے متعلق تین قول ذکر کرتے ہوئے کہا ہے :

اس مسئلہ میں اختلاف کی بنا پر کئی ایک اقوال ہیں :

پہلا : نبی صلی اللہ علیہ وسلم مختون پیدا ہوئے ۔

درسرا : جبریل علیہ السلام نے جب شق صدر کیا اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ختنہ بھی کیا ۔

تیسرا : عرب جس طرح اپنی اولاد کا ختنہ کرتے تھے اس عادت کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبدالمطلب نے بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ختنہ کیا ۔ دیکھیں تحفۃ الولودص (201) ۔

پہلی رائے : ابن قیم رحمہ اللہ رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب تحفۃ المولود میں بہت ساری احادیث ذکر کی ہیں جو اس رائے پر دلالت کرتی ہیں ، لیکن ان سب احادیث پر ضعف کا حکم لگانے کے بعد کہتے ہیں کہ بچہ اگر ختنہ کیا ہوا پیدا ہو تو یہ اس میں نقص ہے نہ کہ جس طرح بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ شرف ومنقبت کا باعث ہے ۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

کہا جاتا ہے کہ رومی بادشاہ قیصر جس کے پاس امرؤالقیس گیا تھا وہ بھی اسی طرح پیدا ہوا تھا (یعنی غیر مختون) توامرؤالقیس حمام میں اس کے پاس گیا اور اسے اس حالت میں دیکھا تو اس کی ھجو کرتے ہوئے کہنے لگا :

میں حلفا کہتا ہوں جو کہ جھوٹا نہیں تو تو اغلف ہے مگر جو چاند سے چنا ۔

وہ اسے عار دلا رہا ہے کہ تیرا تو ختنہ ہی نہیں کیا گیا ، اور اس کی اس طرح ولادت کو نقص قرار دیا ۔

اور کہا جاتا ہے کہ یہ شعر ہی امرؤالقیس کی موت کا سبب ہے کہ اسی وجہ سے قیصر نے اسے زہر دیا جس کی وجہ سے وہ موت کا شکار ہوا ۔

عرب ختنہ کرنے کے بغیر تو کوئی اور صورت ختنہ ہی شمار نہیں کرتے تھے بلکہ وہ خود ختنہ کرنے میں فخر محسوس کرتے تھے ۔

حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں :

اللہ تبارک وتعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اصل عرب میں سے مبعوث فرمایا ، اورانہیں اخلاق اور نسبی صفات کے ساتھ خاص کیا تو یہ کیسے جائز ہوسکتا ہے کہ انہیں مختون پیدا کرنے میں کوئی امتیاز اور خصوصیت پائی جاتی ہو حالانکہ عرب ختنہ کرنے پر فخر کرتے تھے ۔

اور یہ بھی کہا گیا ہے :

اللہ تعالی نے اپنے خلیل ابراھیم علیہ السلام کی جن کلمات میں آزمائش کی تھی اورابراھیم علیہ السلام نے انہیں مکمل کیا تھا ان میں ختنہ بھی شامل تھا ، اورپھر انبیاء کا ابتلاء لوگوں میں سب سے شدید اور سخت ہوتی ہے پھر ان سے کم درجہ والے لوگوں کی آزمائش اور ابتلاء ہوتی ہے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ختنہ کو فطرتی کاموں میں سے شمار کیا ہے ، اوریہ معلوم ہونا چاہیئے آزمائش میں صبر کرنا مبتلی کے اجروثواب میں زیادتی کا باعث ہوتا ہے ۔

تواس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت کے زیادہ لائق ہے کہ یہ فضیلت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سلب نہ کی جائے اوراللہ تعالی انہیں بھی اس ختنہ کے ساتھ اسی طرح عزت تکریم سے نوازے جس طرح اپنے خلیل ابراھیم علیہ السلام کو عزت وتکریم سے نوازا اس لیے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت وخصائص دوسرے انبیاء سے عظیم تر اوراعلی ہیں ۔
دیکھیں کتاب : تحفۃ المولود لابن قیم رحمہ اللہ (205 – 206) ۔

دوسری رائے کے بارہ میں حافظ ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

فرشتے کا شق صدر کرنے میں کئی ایک احادیث مختلف طرق سے مرفوعا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک مروی ہیں لیکن کسی ایک میں بھی اس کا ذکر نہیں ملتا کہ جبریل علیہ السلام نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ختنہ کیا ہو مگر یہی ایک شاذ اور غریب حدیث میں ۔ تحفۃ المولود (206) ۔

اور تیسری رائے میں ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ابن عدیم کا کہنا ہے کہ : بعض روایات میں آیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبدالمطلب نے ساتویں روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ختنہ کیا تھا تو یہ اقرب الی الصواب اورواقع ہے ۔ تحفۃ المولود (206) ۔

اور حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے زاد المعاد میں کچھ اس طرح کہا ہے :

یہ مسئلہ دو فاضل آدمیوں کے درمیان پیدا ہوا توان میں سے ایک نے ایک کتاب تصنیف کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مختون پیدا ہوئے تھے اوراس کتاب میں اس نے ایسی احادیث ذکر کیں جن کی کوئی لگام اور اصل نہیں ملتی ، وہ مصنف کمال الدین بن طلحہ ہیں ۔

تواس دعوی کا رد کمال الدین ابن عدیم نے لکھا اوراس میں بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عادت عرب کے مطابق ختنہ ہوا اور عمومی طور پر یہ طریقہ پورے عرب میں پایا جاتا تھا جو کہ کسی قسم کی معاونت کے نقل کرنے کا محتاج نہیں ہے ۔ واللہ تعالی اعلم ۔ دیکھیں زاد المعاد (82/1) ۔

واللہ اعلم .